سے متعلق ہے جہاں انہوں نے آفاتِ شکم، شرمگاہ اور زبان، غصہ، کینہ، حسد، حب دنیا و مال، طمع و بخل، جاہ و ریا، تکبر و خود پسندی اور دیگر کرداری امراض اور ان کے علاج پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ ان میں محض قرآن و سُنّت کے اصول اور حکایاتِ اولیاء ہی نہیں، مفید اور محکم نفسیاتی نکات بھی ہیں۔ اگر اختصار مطلوب نہ ہوتا تو ہم اس کی تفصیل میں جاتے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ نفسیاتی موضوعات پر غزالی نے اتنا کچھ لکھا ہے کہ وہ ایک کتاب، بلکہ کئی کتابوں کا مواد بنتا ہے۔

علاجِ امراضِ نفس

نفسی امراض کے علاج کیلئے غزالی کے نزدیک بہترین اسلوب "علاج بالمخالف" ہے۔ یہ طریقہ غزالی ایسے افراد کیلئے استعمال کرتے ہیں جو صفاتِ خداوندی سے انحراف کے باعث امراض کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ طریقۂ علاج سوچ اور عمل کی ہم آہنگی اور وحدت پر مبنی ہے۔

انسانی فطرت مختلف متضاد اور مخالف قوتوں کی کشمکش سے عبارت ہے۔ مواقع کی عدم موجودگی کی بنا پر ہم متضاد عناصر کو ذہنی سطح پر دبا دیتے ہیں۔ یہ تضادات ہمارے لاشعور میں نمو پاتے ہیں اور لاشعوری خواہشات فرد کو اظہار کے لئے مجبور کرتی ہیں۔

علاج بالمخالف میں تخیل پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ دوسرے مخالف یا متضاد عنصر کی موجودگی میں ہمیں تخیلاتی طور پر عمل پیرا ہونا پڑتا ہے۔ پہلے متضاد ہمارے شعور میں آجاتا ہے جسے عمل سے مربوط کیا جاتا ہے۔ شخصیت کے استحکام و توازن کے لئے سوچ اور عمل پہلو بہ پہلو عمل پیرا ہوتے ہیں۔

جہالت کا علاج علم پر منحصر ہے۔ مطالعہ، گفتگو اور منحرف کردار کے متضاد عمل سے اسے ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ غزالی کے نزدیک اگر ہم کسی سے نفرت کرتے ہیں تو اس کا علاج یہ ہے کہ تخیلاتی طور پر اس شخص سے محبت کا آغاز کریں۔ اس سے نفرت کا متضاد عنصر ختم ہونا شروع ہوگا اور محبت جنم لے گی۔ بعینہٖ اگر ہم کسی چیز سے خائف ہیں تو ہمیں تخیلاتی طور پر اس طرح عمل پیرا ہونا چاہیئے جیسے ہم اس چیز سے خائف نہیں ہیں۔ اس سے رفتہ رفتہ خوف زائل ہو جائے گا اور فرد کیلئے ذہنی صحت مندی کا حصول ممکن ہو سکے گا۔

غزالی کے نقطۂ نظر سے غصہ ایک ایسی قوت ہے جو فرد کو مکمل طور پر تباہ کر دیتی ہے۔ اس کی دو اہم وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ تکبر ہے جس میں ایک فرد اپنے آپ کو دوسروں سے بلند تر سمجھتا ہے۔ دوسری وجہ خودنمائی یا خودستائی ہے جس میں انسان دوسروں کا تمسخر اڑاتا

ہے اور ہمیشہ دوسرے انسانوں میں نقص تلاش کرتا ہے۔ غزالی کے خیال میں غصے کی ان وجوہات کو دو طریقوں سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اولاً غصے کی تمام وجوہات کے خاتمے سے' اور ثانیاً اگر ایسا کرنا مشکل ہو تو آسان طریقہ یہ ہے کہ مخالفوں سے صلح رکھی جائے اور خدا کی رضا کے سامنے مکمل طور پر سر تسلیم خم کر دیا جائے۔[۹۱]

حسد روحانی طور پر ایک مہلک بیماری ہے جس میں انسان خود کو خدا کی نظروں میں اور دوسرے انسانوں کے سامنے تباہ کر لیتا ہے۔ حسد دوسرے انسانوں کیلئے نقصان دہ ہونے کی بجائے صرف اور صرف حاسد کی اپنی تباہی کا باعث ہے۔ اسکے علاج کیلئے ضروری ہے کہ انسان حسد کے اثرات پر غور کرتے ہوئے اسکے مخالف رویہ اپنائے۔ یہ رویہ دوسرے لوگوں کی تعریف اور قرآن کی آیات کی تلاوت پر مشتمل ہو سکتا ہے[۹۲]

طمع و لالچ کے علاج کیلئے انسان کو چاہیئے کہ وہ صبر و برداشت کی فضیلت اپنائے۔ فرد کو چاہیئے کہ وہ خود کلامی کی صورت میں اپنی ذات میں صبر کے حصول کو راسخ کرے۔ اس طرح صبر اسکی شخصیت کا حصہ بن جائے گا جو کہ اسکی روحانی نشو و نما کیلئے لازمی ہے۔

عمل کی مثبت اور منفی صورتیں ہیں۔ جب مخالف اور متضاد قوتیں باہم تعلق میں ڈھلتی ہیں تو ایک نئی ترکیب (Synthesis) جنم لیتی ہے۔ اکثر ذہنی امراض کی وجہ جذباتی مسائل ہوتے ہیں۔ ایک جذبہ دوسرے جذبے پر ضبط قائم کرتا ہے' جیسا کہ نفرت کے جذبے کو محبت کے جذبے میں شدت پیدا کر کے فروتر کیا جا سکتا ہے۔

غزالی کا طریق علاج گروہی طریق علاج کی ایک قسم ہے جو فطری ماحول میں زیرِ عمل لایا جاتا ہے۔ اس طریق علاج میں مریض کی قوتِ ارادی کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ مریض کو مسئلے یا مرض کی نوعیت کے اعتبار سے گھریلو کام بھی دیا جاتا ہے۔ اور فرد کو ایک کل کی صورت میں زیر علاج لایا جاتا ہے۔OO

مراجع و مصادر

(۸۳) غزالی' الاحیاء' ۳ : ۳۶

(۸۴) غزالی' الاحیاء' ۴ : ۳۱۲

(۸۵) غزالی' الاحیاء' ۴ : ۳۲۱' ۳۲۸

(۸۶) غزالی' الاحیاء' ۳ : ۵۸

(۸۷) غزالی' المعیار' ص ۱۳۴' ۱۳۹

(۸۸) غزالی' المیزان' ص ۷۱

(۸۹) غزالی' الاحیاء' ۳ : ۴ و مابعد

(۹۰) غزالی' الاحیاء' ۳ : ۸ و مابعد

(۹۱) غزالی' الاحیاء' ۳ : ۱۴۲ و مابعد

(۹۲) غزالی' الاحیاء' ۳ : ۱۴۸ و مابعد

انجمن خُدّام القرآن اور تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام
رمضان المبارک کے دوران
دورۂ ترجمۂ قرآن کے پروگراموں کی تفصیل

مرتب : ابو نثر فرقان دانش خان

امیر تنظیم اسلامی محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے تقریباً ڈیڑھ عشرہ قبل اللہ تعالیٰ کی تائید و توفیق اور قرآن و احادیث نبویہ ؐ سے استدلال کرتے ہوئے دورانِ رمضان قیام اللیل بالقرآن کے ایک مبارک سلسلہ کا آغاز فرمایا تھا جس میں دورانِ نماز تراویح ہر چار رکعت سے قبل ان میں پڑھے جانے والے قرآن کے حصہ کا ترجمہ و مختصر تشریح بیان کی جاتی ہے' تاکہ مقتدی جب نماز میں قرآن کا وہ حصہ سنے تو براہِ راست مطالب سمجھتا چلا جائے۔ تحریک دعوت رجوع الی القرآن کا وہ ننھا سا پودا' جو امیر تنظیم نے لگایا تھا اور ابتداء میں جس کی ایک ہی کونپل تھی' یعنی ڈاکٹر صاحب تنہا دورۂ ترجمہ قرآن بیان فرمایا کرتے تھے' اب بحمداللہ یہ پودا زمین میں اپنی جڑیں گہری کر چکا ہے اور کھلی فضا میں برگ و بار بھی لا رہا ہے۔ چنانچہ نہ صرف وطن عزیز کے طول و عرض بلکہ بیرونِ ملک بھی معتدبہ تعداد میں باصلاحیت رفقاء رمضان المبارک کے دوران دورۂ ترجمہ قرآن جیسے کٹھن لیکن روح پرور عمل سے بخوبی عہدہ برآ ہو رہے ہیں۔ ذیل میں اس سال دسمبر ۹۹ء (بمطابق رمضان ۱۴۲۰ھ) کے دوران ملک بھر میں ہونے والے دورۂ ترجمہ قرآن کے اہم پروگراموں کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین کی جا رہی ہے' تاکہ وہ اِس رُوح پرور پروگرام کی برکتوں کا کچھ اندازہ کر سکیں۔

حلقہ لاہور ڈویژن میں دورہ ہائے ترجمہ قرآن

امسال حلقہ لاہور ڈویژن میں رفقاء تنظیم نے دس مختلف مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام منعقد کئے' جبکہ دو مقامات پر خواتین نے یہی پروگرام منعقد کئے۔ پانچ مختلف مقامات پر امیر محترم کے دورۂ ترجمہ قرآن کی ویڈیو دکھائی گئی۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے :

☆ لاہور شمالی تنظیم میں امیر شمالی تنظیم جناب اقبال حسین نے مسجد نور مصطفیٰ آباد میں دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام منعقد کیا۔ سامعین کی اوسط حاضری ۹۵ رہی۔

☆ جناب پروفیسر حافظ محمد اشرف نے مسجد اقصیٰ تاجپورہ اسکیم مغل پورہ میں دورۂ مطالبِ قرآن

کا بیڑہ اٹھایا۔ اگرچہ اس پروگرام میں شرکاء کی حاضری آغاز میں کم رہی لیکن بحمداللہ پروگرام تسلسل سے جاری رہا۔

☆ جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم نے اپنی رہائش گاہ پر دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام منعقد کیا۔ شرکاء کی تعداد سات رہی۔

☆ جناب طارق جاوید نے رمضان المبارک کے دوران مزنگ کے علاقے میں روزانہ درس قرآن کا انعقاد کیا۔ شرکاء کی اکثریت تعلیم یافتہ طبقہ سے تعلق رکھتی تھی، جن کی اوسط تعداد ۲۰ رہی۔

☆ دار القرآن وسن پورہ میں جناب عبدالرزاق نے امیر محترم کا دورۂ مطالب قرآن کا پروگرام ویڈیو کے ذریعے دکھانے کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا دورانیہ دو گھنٹے روزانہ رہا۔ تقریباً ۳۰ افراد اور ۷ خواتین پروگرام میں شریک رہے۔

☆ وسطی تنظیم میں مسجد فیض، سنت نگر میں جناب نثار احمد خان نے نماز تراویح کے بعد ہر روز آدھ گھنٹے میں نماز تراویح کے دوران پڑھے جانے والے قرآن مجید کا مختصر ترجمہ اور تشریح بیان کی۔ شرکاء کی تعداد اوسطاً ۲۲ رہی۔

☆ جناب مجیب الرحمٰن کی صاحبزادی نے گھر میں خواتین کے سامنے روزانہ ترجمہ قرآن کا پروگرام منعقد کیا۔ اوسطاً ۸ خواتین حاضر رہیں۔

☆ خواتین کا ایک پروگرام جناب محمد احمد کے گھر راوی روڈ پر منعقد کیا گیا۔ یہاں جناب حافظ خالد محمود خضر کی خواہر نسبتی صاحبہ نے دن کے اوقات میں ترجمہ قرآن بیان کیا۔ شریک خواتین کی تعداد ۳۵ رہی۔

☆ وسطی تنظیم میں چار مقامات پر امیر محترم کا دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام ویڈیو کے ذریعے دکھانے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ پروگرام نماز تراویح کے بعد ایک گھنٹہ کے لئے دکھایا جاتا تھا جو کہ جناب شکیل احمد، جناب عادل جہانگیر، جناب زاہد اسلم اور جناب طاہر اقبال کی رہائش گاہوں پر دکھایا گیا۔ ان پروگراموں میں شرکاء کی حاضری علی الترتیب ۱۰، ۵، ۱۵ اور ۲۲ رہی۔

☆ جنوبی تنظیم میں دورۂ ترجمہ قرآن کا ایک ہی مرکزی پروگرام جنوبی تنظیم کے دفتر میں منعقد کیا گیا۔ مدرس جناب رشید ارشد تھے۔ یہ پروگرام نماز عشاء سے رات تقریباً بارہ بجے تک جاری رہتا تھا۔ شرکاء کی تعداد تقریباً ۷۰ مرد اور ۲۰ خواتین رہی۔ یہاں پر رمضان المبارک کی ۲۹ ویں شب کو تکمیل قرآن اور تکمیل دورۂ ترجمہ قرآن کے ضمن میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں امیر محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد نے خطاب فرمایا۔ امیر محترم نے فرمایا

کہ ۳۵ سال قبل سمن آباد ہی میں مسجد خضراء سے تحریک رجوع الی القرآن کا آغاز ہوا تھا اور اب سمن آباد ہی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کے ذریعے ہمیں یہ مرکز عطا فرما دیا ہے۔ امیر محترم نے اعلان کیا کہ جنوبی تنظیم کے اس دفتر میں ان شاء اللہ العزیز قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن کی طرز پر جامع القرآن اور قرآن اکیڈمی تعمیر کی جائے گی۔

☆ جامع القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور میں امیر محترم نے سابقہ روایات کے مطابق اس مرتبہ بھی دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام خود کنڈکٹ کیا۔ یہ پروگرام نماز عشاء سے رات ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہتا تھا۔ درمیانؓ میں پندرہ منٹ کا وقفہ کیا جاتا تھا جس میں حاضرین کی چائے سے تواضع کی جاتی تھی۔ شرکاء کی اوسط تعداد ۵۰۰ مرد ۱۰۰ خواتین رہی۔ آخری عشرہ میں شرکاء کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا۔ اس مرتبہ کے پروگرام میں ؎ "اک پھول کا مضموں ہو تو سو رنگ سے باندھوں" کے مصداق امیر محترم کے بیان میں ایک نیا رنگ نمایاں طور پر دیکھنے میں آیا' جسے شرکاء کی اکثریت نے محسوس کیا۔ وہ یہ کہ امیر محترم کے بیان میں فرائض دینی کے جامع تصور کے ساتھ ساتھ انابت الی اللہ' استحضار اللہ فی القلب' استحضار آخرت اور دنیا سے بے رغبتی کا رنگ نمایاں رہا۔

☆ کینٹ تنظیم میں دو مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ ایک پروگرام مسجد خدام القرآن اکیڈمی روڈ میں منعقد کیا گیا۔ یہاں دورۂ ترجمہ قرآن کے مدرس جناب فتح محمد قریشی تھے۔ پروگرام کے اختتام پر روزانہ پڑھے گئے نصاب کے ضمن میں افہام و تفہیم کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ دوسرا پروگرام کیبن والی مسجد میں منعقد کیا گیا۔ یہاں جناب محمد مبشر تفہیم القرآن سے قرآن مجید کا ترجمہ بیان کرتے تھے۔ اس پروگرام کا دورانیہ سوا گھنٹہ روزانہ تھا اور حاضرین کی تعداد ۱۸ رہی۔

☆ ذیلی حلقہ شاہدرہ میں دو جگہوں پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام منعقد ہوئے۔ آمنہ شادی ہال واقع جی ٹی روڈ شاہدرہ میں جناب نعیم اختر عدنان نے دورۂ ترجمہ قرآن کی ذمہ داری نبھائی۔ حاضرین کی تعداد تقریباً ۳۵ رہی' جبکہ دوسرا پروگرام الشیخ ویلفیئر ہسپتال کی مسجد میں منعقد ہوا۔ یہاں مدرس جناب حافظ علاؤ الدین تھے۔ یہ ہسپتال غیر آباد تھا' پھر وسیع لان میں گوشہ تنہائی میں مسجد میں سردیوں کی راتوں میں شرکاء نے جم کر پروگرام میں شرکت کی۔

حلقہ پنجاب وسطی میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

حلقہ پنجاب وسطی کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام ہوئے۔

☆ جھنگ میں مسجد خواجہ عبیداللہ صاحب میں تراویح کے بعد ساڑھے آٹھ بجے سے رات

ساڑھے گیارہ بجے تک روزانہ نشست منعقد ہوتی رہی جس میں جناب مختار حسین فاروقی صاحب نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ بیان کیا۔ آغاز میں حاضری ۵۰۔ ۶۰ افراد کی تھی مگر جلد ہی حاضری ۱۰۰ افراد تک پہنچ گئی۔

☆ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ترجمۃ القرآن کے تین پروگرام ہوئے۔ الہدیٰ لائبریری تالاب بازار اور سرہند کالونی میں بذریعہ ویڈیو کیسٹ جبکہ گورنمنٹ کالج ٹوبہ کی مسجد میں نماز ظہر کے بعد پروفیسرز اور سینئر طلبہ کے لئے آڈیو کیسٹ کے ذریعے باقاعدگی سے پروگرام منعقد ہوتا رہا۔

☆ لیہ میں پہلی دفعہ پروگرام منعقد ہوا۔ رفیق تنظیم جناب چوہدری صادق علی صاحب نماز فجر کے بعد مطالعہ قرآن کی ذمہ داری نبھاتے رہے۔

حلقہ پنجاب غربی میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

اس سال فیصل آباد میں تین مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کا بندوبست کیا گیا:

☆ مسجد العزیز پیپلز کالونی نمبر ۱ میں صدر انجمن خدام القرآن فیصل آباد محترم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے مترجم کی ذمہ داری نبھائی۔ ہر روز پہلے محلہ کے وہ حضرات جو بغیر ترجمہ کے نماز تراویح ادا کرنا چاہتے وہ اپنی نماز مکمل کر لیتے۔ اس کے بعد تقریباً ساڑھے آٹھ بجے ترجمہ قرآن کے ساتھ تراویح کا آغاز ہوتا۔ پہلے عشرے میں شرکاء کی تعداد ۷۰۔ ۸۰ کے درمیان رہی جو درمیانی عشرے میں کم ہو کر ۴۰۔ ۵۰ تک آ گئی جبکہ آخری عشرے میں شرکاء کی تعداد ۱۵۰ تک چلی گئی۔ ہر روز ترجمہ اور تراویح کا پروگرام ۱۲ سے ساڑھے بارہ بجے تک چلتا رہا جو آخری دنوں میں دو بجے رات تک بھی چلا۔

☆ مسجد اتفاق مدینہ ٹاؤن میں امیر حلقہ محمد رشید عمر نے مترجم کے فرائض سرانجام دیئے۔ یہاں پہلے بغیر ترجمہ کے نماز تراویح ادا کرنے والے حضرات نماز پڑھتے' پھر ساڑھے آٹھ بجے کے بعد ترجمہ کے ساتھ تراویح کا آغاز ہوتا۔ اس سے پہلے رشید عمر صاحب ۱۹۹۷ء میں یہاں ترجمہ کے ساتھ نماز تراویح پڑھا چکے تھے۔ اس سال کا پروگرام مقامی لوگوں کی طلب اور تعاون سے ہوا جس میں خطیب مسجد جناب کفیل احمد ہاشمی جو رفیق تنظیم بھی ہیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ پہلے عشرے میں شرکاء کی حاضری ۲۰۔ ۲۵ رہی جو درمیانی عشرے میں کم سے کم ۱۰۔ ۱۲ تک آ گئی۔ جبکہ آخری عشرہ میں یہ تعداد ۴۰۔ ۵۰ تک پہنچ گئی۔

☆ دورۂ ترجمہ کا ایک پروگرام دفتر حلقہ میں بھی منعقد ہوا۔ یہ پروگرام خالص تربیتی نوعیت کا تھا' جس کے لئے پچھلے رمضان کے بعد ہی سے رفقاء کی ذمہ داری لگا دی گئی تھی اور انہیں قرآن پاک کا ایک ایک حصہ بھی ذمے لگا دیا گیا تھا کہ وہ اس کو تیار کریں اور اپنی باری پر

مترجم کے فرائض ادا کریں۔ یہاں چھ رفقاء نے یہ ذمہ داری نبھائی۔ رمضان کی اس مجلس کے شرکاء کے جو تاثرات سامنے آئے اس کے مطابق جن حضرات کی ذمہ داری اس پروگرام میں شرکت کے لئے تھی انہیں اس محنت کا خاطرخواہ فائدہ حاصل ہوا۔ مزید یہ کہ پروگرام رفقاء کی صلاحیتوں کا اندازہ لگانے کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوا۔ چنانچہ شیخ محمد سلیم صاحب اور نعمان اصغر کی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں۔ نماز کے دوران تلاوت قرآن کی ذمہ داری بھی نقیب اُسرہ شہر حافظ محمد ارشد صاحب نے پہلی مرتبہ ادا کی۔

☆ قرآن ہال سرگودہا میں دورۂ ترجمہ قرآن : اس کے علاوہ حلقہ پنجاب غربی کے زیر اہتمام قرآن ہال سرگودھا میں حسب سابق رمضان المبارک میں نماز تراویح کے دوران دورۂ ترجمہ قرآن کا انعقاد ہوا۔ مدرس کی سعادت محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب نے حاصل کی جب کہ ان کے فرزند نے نماز تراویح پڑھائی۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن کے چھوٹے بھائی حافظ عزیزالرحمٰن نے سامع کے فرائض انجام دیئے۔ حاضری تقریباً ایک سو تک تھی۔ دورۂ ترجمہ قرآن میں رمضان المبارک کے اوائل میں حاضری ۷۰ تک اور پھر بعد کے دنوں میں حاضری ۴۰ رہی۔

حلقہ پنجاب شمالی میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

اسلام آباد

☆ **عظمت ممتاز ثاقب**' برمکان عظمت ممتاز ثاقب F-10/3
شرکاء کی اوسط تعداد : ۵۰ مرد' ۱۰ خواتین

☆ **برمکان راناعبدالغفور** I-8 بذریعہ ویڈیو کیسٹ بعد نماز عشاء
شرکاء کی اوسط تعداد : ۳۵ سے ۴۰ افراد

☆ **برمکان غلام رسول غازی' قائداعظم یونیورسٹی**
منتخب نصاب کا پروگرام

۲۔ راولپنڈی شرقی

☆ **امجد سعید اعوان صاحب** برمکان محمد ظہیر اعوان' النور کالونی
شرکاء کی اوسط تعداد : ۱۵ تا ۲۰ افراد

☆ **محبوب ربانی مغل** (بذریعہ آڈیو) مسجد ربانی آباد نزد مکان محبوب ربانی
شرکاء کی اوسط تعداد : ۱۲۔ ۱۵ افراد

☆ عبدالواحد صاحب برمکان صوفی محمد صفدر
شرکاء کی اوسط تعداد : ۶ـ۸ افراد

☆ زیر انتظام : اسرارالحق صاحب (بذریعہ آڈیو) برمکان رضا احمد صاحب
شرکاء کی اوسط تعداد : ۴ تا ۶ افراد

☆ شمیم اختر صاحب برمکان شمیم اختر صاحب
شرکاء کی اوسط تعداد : ۴ تا ۶ افراد

☆ عبدالحمید سلطان صاحب برمکان عابد رشید صاحب
شرکاء کی اوسط تعداد : ۸ـ۱۲ افراد

۳ـ راولپنڈی کینٹ

☆ ڈاکٹر عمر علی خان برمکان حسن اختر ملک
شرکاء کی اوسط تعداد : ۴۵ـ۵۵ افراد

☆ محمد شفیق صاحب (بذریعہ آڈیو) کوہ نور گرڈ اسٹیشن' کینٹ
شرکاء کی اوسط تعداد : ۵ افراد

۴ـ گوجر خان

☆ چوہدری محمد امین دفتر تنظیم اسلامی' نیو غلہ منڈی
شرکاء کی اوسط تعداد : ۷ افراد

☆ جناب ظفر اسلام برمکان جناب ظفر اسلام
شرکاء کی اوسط تعداد : ۱۴ افراد

☆ عبدالرحمٰن تابانی برمکان جناب عبدالرحمٰن تابانی
شرکاء کی اوسط تعداد : ۶ افراد

☆ جناب عبدالمجید مسجد کشمیریاں سموٹ
شرکاء کی اوسط تعداد : ۲۰ افراد

☆ جناب ساجد حسین برمکان جناب ساجد حسین
شرکاء کی اوسط تعداد : ۷ افراد

☆ جناب محبوب الٰہی برمکان محبوب الٰہی
شرکاء کی اوسط تعداد : ۷ افراد

۵۔ پنڈی گھیپ

☆ برمکان قاضی عبدالرحمٰن نوید
شرکاء کی اوسط تعداد : ۱۰۔۱۵ افراد
☆ برمکان جناب غلام مرتضیٰ اعوان
شرکاء کی اوسط تعداد : ۵۔۷ افراد

۶۔ ماڈل ٹاؤن ہمک

ہمک میں جناب محمد ریاض صاحب نقیب اسرہ کے زیراہتمام چار مقامات پر منتخب نصاب کا پروگرام ہوا۔

☆ برمکان نیاز احمد صاحب
☆ برمکان نور اختر صاحب
☆ برمکان لیاقت علی صاحب
☆ برمکان عبدالحمید صاحب

۷۔ تنظیم اسلامی میرپور

☆ برمکان محبوب صاحب (بذریعہ آڈیو) منتخب نصاب کا پروگرام
شرکاء کی اوسط تعداد : ۱۰۔۱۵ افراد
☆ برمکان سید محمد آزاد صاحب (بذریعہ آڈیو)
شرکاء کی اوسط تعداد : ۴۔۵ افراد

۸۔ تنظیم اسلامی ایبٹ آباد

☆ زیرانتظام : سردار محمد ثاقب صاحب (بذریعہ آڈیو) دفتر تنظیم اسلامی ملک پورہ
منتخب نصاب کا پروگرام شرکاء کی اوسط تعداد : ۱۰۔۱۵ افراد
☆ ذوالفقار علی بمقام مسجد السعید منڈیاں
منتخب نصاب کا پروگرام شرکاء کی اوسط تعداد : ۳۰۔۵۰ افراد

۹۔ تنظیم اسلامی راولپنڈی غربی

☆ برمکان آفتاب عباسی منتخب نصاب کا پروگرام

شرکاء کی اوسط تعداد : ۱۰۔۱۵ افراد

☆ برمکان ظہور العمیر صاحب (بذریعہ آڈیو)

شرکاء کی اوسط تعداد : ۸۔۱۰ افراد

☆ زیر انتظام : بی ایس بخاری صاحب (بذریعہ آڈیو) برمکان محمد صادق

☆ برمکان میر اصغر علی منتخب نصاب کا پروگرام

شرکاء کی اوسط تعداد : ۸۔۱۰ افراد

۱۰۔ اسرہ چک شہزاد

☆ زیر انتظام : محمد نواز صاحب (بذریعہ آڈیو) کمیونٹی سنٹر سٹاف کالونی

شرکاء کی اوسط تعداد : ۶۔۱۰ افراد

پنجاب جنوبی (حلقہ ملتان) میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

حسب روایت امسال شہر ملتان میں دورہ ہائے ترجمۃ القرآن کے مختلف پروگرام ہوئے۔

☆ قرآن اکیڈمی آفیسرز کالونی ملتان میں جناب چوہدری رحمت اللہ بٹر صاحب نے مدرس کے فرائض سرانجام دیئے۔ پروگرام کے مطابق عشاء کی نماز ساڑھے سات بجے ادا کی جاتی تھی۔ اس کے بعد پروگرام کا آغاز ہو جاتا تھا اور لگ بھگ ساڑھے بارہ بجے شب جاری رہتا تھا۔ بارہ رکعتوں کے بعد چائے کا وقفہ ہوتا تھا۔ وقفہ کے بعد تھوڑی دیر کے لئے سوال و جواب کا بھی سلسلہ ہوتا جس میں جناب بٹر صاحب تسلی بخش جوابات سے شرکاء کے اشکالات کو دور فرماتے۔ مرد حضرات کی اوسط حاضری ۱۰۰ کے لگ بھگ رہی جبکہ ویک اینڈ پر یہ حاضری ۱۵۰ سے تجاوز کر جاتی۔ محترم قاری محمد شاہد صاحب جو کہ قرآن اکیڈمی میں شعبہ تحفیظ القران کے انچارج بھی ہیں' نماز تراویح میں اپنی خوبصورت آواز میں قرآن مجید پڑھتے اور سامع کی ذمہ داری قاری محمد عثمان صاحب نے ادا کی۔ اس پروگرام سے خواتین نے بھی بھرپور استفادہ کیا۔ ان کی بھی اوسط تعداد ۲۵ سے ۳۵ تک رہی۔

☆ دوسرا پروگرام قرآن اکیڈمی ملتان کینٹ میں ہوا۔ اس پروگرام کے مدرس جناب محمد سلیم اختر صاحب تھے۔ موصوف نے نماز تراویح کے بعد ہر روز ڈیڑھ گھنٹہ دین کے مختلف تصورات پر لیکچرز دیئے۔

(۳) تیسرا پروگرام میونسپل کمیٹی وہاڑی کی مسجد میں ہوا جس کے مدرس جناب ڈاکٹر منظور حسین صاحب تھے۔ ان کا یہ پروگرام ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہتا تھا۔ اس پروگرام میں

اوسطاً ۲۵ سے ۳۰ کے لگ بھگ حاضری رہی۔ وہاڑی میں اس نوعیت کا یہ پہلا پروگرام تھا۔

کراچی میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

☆ تنظیم اسلامی کراچی ضلع وسطی نمبر۲ میں ترجمہ قرآن کے فرائض محترم اعجاز لطیف نے انجام دیئے اور قرآن حکیم سنانے کی سعادت نوجوان حافظ و قاری محمد عرفان نے حاصل کی۔ ۶ دسمبر کو تعارف قرآن کے پروگرام میں امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد نے خطاب فرمایا۔ تقریباً ۳۰۰ حضرات اور ۱۵۰ خواتین نے شرکت کی۔ دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگراموں میں اوسط حاضری تقریباً ۱۰۰ حضرات اور ۵۰ خواتین پر مشتمل رہی۔

☆ تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر۱ میں یہ پروگرام سوسائٹی کے علاقے میں منعقد کیا گیا۔ یہاں پر ترجمہ قرآن کی سعادت انجینئر نوید احمد صاحب نے حاصل کی۔ تراویح میں قرآن سنانے کی سعادت قاری شارق سعید صاحب نے حاصل کی۔ پروگرام میں بالعموم تقریباً ۱۰۰ حضرات اور ۶۰ خواتین شریک ہوئیں۔

☆ تنظیم اسلامی ضلع جنوبی میں مندرجہ ذیل چار مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کی محافل ہوئیں جن کی مختصر رپورٹ یہ ہے :

(۱) مسجد جامع القرآن قرآن اکیڈمی میں مترجم کے فرائض جناب زین العابدین صاحب نے ادا کئے۔ اس میں عموماً حاضری تقریباً ۴۰ حضرات اور ۱۰ خواتین کی رہی۔

(۲) مدرسہ شمس النساء ٹرسٹ منظور کالونی میں مترجم جناب سعید الرحمن صاحب تھے۔ شرکاء کی تعداد اوسطاً ۲۵ حضرات اور ۲۰ خواتین رہی۔

(۳) برنس روڈ نزد مدینہ مسجد جناب شجاع الدین شیخ صاحب نے حسب سابق فٹ پاتھ پر گلی میں نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد مترجم کی حیثیت سے دورۂ ترجمہ قرآن کیا۔ شرکاء کی اوسط تعداد ۳۵ حضرات اور ۲۰ خواتین تھی۔ خواتین کے لئے قریبی فلیٹ میں باپردہ شرکت کا اہتمام کیا گیا۔

(۴) نیول ہاؤسنگ اسکیم کلفٹن میں نماز تراویح کی تکمیل کے بعد جناب سرفراز احمد خان صاحب نے دورۂ ترجمہ قرآن میں مترجم کے فرائض انجام دیئے۔ اس میں شرکاء کی تعداد ۱۵ سے ۲۰ رہی۔

☆ تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر۳ کے زیر اہتمام جامع مسجد طیبہ میں نماز تراویح کے ساتھ قرآن مرکز کورنگی میں دورۂ ترجمہ قرآن کا پہلا پروگرام ہوا۔ اس میں مترجم کے فرائض جناب حامد خان صاحب نے انجام دیئے۔ شرکاء کی تعداد ۲۵ رہی۔